سوال

(952)ابروؤں کے بال ہلکے کر لینے کا کیا حکم ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ابروؤں کے بال ہلکے کر لینے کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ابروؤں کے بالوں کا نوچنا حرام ہے بلکہ ایک کبیرہ گناہ ہے۔ کیونکہ یہ نص اور صراحت ہے جس کے مرتکب پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت کی ہے۔ البتہ انہیں کاٹنا یا مونڈنا تو اسے بعض اہل علم نے مکروہ کہا ہے اور بعض نے اس سے بھی منع فرمایا ہے اور اسے نمص (یعنی نوچنے) ہی میں شمار کرتے ہیں۔ ان کے بقول "نمص" صرف نوچنے ہی سے خاص نہیں ہے بلکہ چہرے کے بالوں کی ہر وہ تغییر جس کی اللہ نے اجازت نہیں دی ہے، اس کو شامل ہے۔

اور جو ہم سمجھتے ہیں وہ یہی ہے کہ عورت کو اس کام سے بچنا چاہیئے، سوائے اس صورت کے کہ بال بہت زیادہ ہوں جو آنکھ پر آ کر نظر کو متاثر کرتے ہوں تو اس اذیت کو دور کرنے کی غرض سے انہیں کٹ لے تو جائز ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 679

محدث فتویٰ